آیت نمبر 55

﴿ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴾

(یوسف نے) کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور اس کام سے واقف ہوں۔

[Joseph] said, "Appoint me over the storehouses of the land. Indeed, I will be a knowing guardian."

.

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

الخزانة -زیر کے ساتھ-:سٹور کرنے کی جگہ، جمع: خزائن. خزن الشيء يخزنه خزنا -باب نصر سے- کسی چیز کو خزانے/سٹور میں رکھ دیا۔اسم فاعل: خازن، جمع:خزنة اور شئے مخزون اور خزين.

AlKhizaanatu: with Kasra. The place for storing/storage. Plural: Khazaain. Khazana AlShaia Yakhzunuhu Khazanan- from Baab Nasara. Put something in storage/treasury. Ism Faa'il: Khaazin, Plural: Khazanatu and the thing is Makhzoon and Khazeen.

حفظ الشيءيحفظه حفظا:اسے محفوظ رکھا اور اس کی نگرانی کی، اور اسے ضائع اور تلف ہونے سے بچایا۔صفت: حافظ اور حفیظ.

Hafiza AlShaia Yahfazuhu Hifzan: preserved it and kept watch over it, and saved it from wastage and damage. Adjective: Haafiz and Hafeez.

جعل: صیر کے معنی میں ہے۔اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ یعنی مجھے اپنی زمین کے خزانوں کا ذمہ دار بناؤ،

Ja'la: is in the meaning of Saira. Ija'lnee A'la Khazaaini AlArdh means assign me the responsibility of your earthly treasures.

نحوی وضاحت
Grammatical Explanations

الْأَرْضِ: یہاں الف لام عہد ذہنی کے لیے ہے، اور اس سے مراد مصر کی زمین ہے۔ پہلی آیت کی وضاحت دیکھیں۔

AlArdh: here Alif Laam is for A'hade Zehni and it denotes the land of Egypt. Please see the explanation for the first Ayah.

اجْعَلْنِي : جعل افعال تحویل میں سے ہے اور دو مفعولوں کی طرف متعدی ہوتا ہے۔ پہلا مفعول یاء متکلم ہے، اور دوسرا شبہ جملہ عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ۔ آیت نمبر 15 کی وضاحت دیکھیں۔

Ija'lnee: Ja'la is from Afa'alu Tahweel and is transitive to two Mafa'ul. First Mafa'ul is Ya Mutakallim and second is Shibhu Jumlah A'la Khazaaini AlArdh. Please see explanation for Ayah 15.

عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ: خَزَائِنِ منتہی الجموع کے وزن پر ہونے کی وجہ سے ممنوع من الصرف ہے۔ اور مضاف ہونے کی وجہ سے زیر کے ساتھ جر دی گئی ہے۔

A'la Khazaaini AlArdh: Khazaain, being on the scale of Muntahi AlJumua' is Mamnua' Min AlSarf and because of being Mudhaaf it is given Jer with Kasrah.

عَلِيمٌ: فعیل کے وزن پر ہے۔ اور یہ اسم فاعل کے مبالغے کے صیغوں میں سے ہے، جیسے: سمیع رحیم.

A'leemun: is on the scale of Fa'eelun and is from Mubalagha forms like Sameea'un , Raheemun.

تفسیری نکتہ:

یوسف علیہ السلام کے اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ کہنے سے یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ انہوں نے منصب کا مطالبہ کیا، حالانکہ منصب طلب کرنا منع ہے۔ بلکہ جب یوسف علیہ السلام کو یقین ہو گیا کہ انہیں بادشاہ کا مشیر بنایا جائے گا تو انہوں نے وہ میدان بتایا جسے وہ اچھی طرح جانتے تھے اور اچھی طرح سرانجام دے سکتے تھے،

Point for Tafseer: It should not be taken from the saying of Yusuf AS: 'Ija'lnee A'la Khazaaini AlArdh' that he made a demand for a position. It is prohibited to demand a position. Rather when Yusuf AS got assured that he would be made the advisor of the king, he pointed out the field he knew well and could do well in it.

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان: الدِّينُ النَّصِيحَةُ (دین نصیحت ہی ہے) میں مذکور نصیحت کا یہی تقاضہ ہے۔

اور جسے کوئی منصب پیش کیا جائے اسے ایسے ہی کرنا چاہیے۔

The advice in the saying of the Prophet SAS 'AlDinu AlNaseehah' (The Deen is an advice.) denotes the same. The one who is offered a position should do the same.

 © copy rights reserved